اخبار نور افشاں لودیانہ

آفتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا [illegible]

نمبر (۴) مطبوعہ ۲۶ جنوری ۱۸۹۴ء بروز جمعہ جلد (۲۲)

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے [illegible]
ایضاً بیرونجات سے معہ محصول ڈاک [illegible]
دو کاپیوں سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر فی کاپی ۲/
ایک شخص کے نام سات کاپیوں کے دام وصول ہونے پر ایک کاپی مفت دیجائیگی۔ ہر حالت میں قیمت پیشگی لیجائیگی ✦

ایڈیٹوریل

دیکھہ میں جلد آتا ہوں اور میرا اجر میرے ساتھ ہے تاکہ ہر ایک کو اُس کے کام کے موافق بدلا دوں ۔ مکاشفات ۲۲: ۱۲ ✦

تاریخ ۱۴ جنوری گذشتہ کو [illegible] صاحب نے [illegible] آپ نے نہایت [illegible] دلچسپ وعظ آیت مندرجہ بالا کو سند لیکر مسیح خداوند کی آمد ثانی پر کیا۔ حقیقت میں مسیح کی آمد ثانی کلیسیا کے لیے نہایت ہی ایک تازگی و امید بخش مضمون ہے۔ جس پر بہت سا سرمن اور کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ تاہم وہ ایک ایسی نہ ختم ہونے والی کان طلائی مانند ہے جو باوجودیکہ علی الدوام کھودی جاتی تو بھی اسکا سونا کبھی کم نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ ان ٹھٹھا کرنے والوں نے جن کا ذکر پطرس رسول نے اپنے خط میں کیا ہے جو اپنی بری خواہشوں کے موافق چلتے ہیں کہا۔ اور کہتے ہیں کہ اسکے آنے کا وعدہ کہاں؟ لیکن خداوند مسیح کی آمد ثانی ایک ایسا ضروری و واجب الوقوع امر ہے کہ جس کا ذکر بائبل اور اناجیل میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اور مسیحی کلیسیا ہمیشہ کامل یقین کیساتھ چلی آئی ہے۔ اور خداوند کے ظہور ثانی تک اس کا یہی انتظار رہیگا۔ اس میں شک نہیں کہ مسیح کی انتظاری کلیسیا میں گذشتہ صدیوں سے اس انیسویں صدی تک برابر ہوتی گئی کیونکہ [illegible] ٹھیک وقت نہیں بتلایا گیا۔ اور یہ بات کہ وہ کس سال کس مہینے۔ اور کس دن ظاہر ہوگا [illegible] معلوم نہیں ہے تو بھی ہر ایک ایماندار مسیحی اُس کے ظہور کا ایسا یقین رکھتا ہے جیسا کہ اپنی موت کا۔ اس انتظاری میں شاید اور چند صدیاں گذر جائیں۔ یا وہ اسی سال میں ظہور فرمائے۔ بہرصورت مسیحیوں کو اُسکے لئے تیار اور جاگتے رہنا ضرور ہے ✦

تکتی ہے راہ تیری ہمیشہ عروس مسیح
کب آئیگی سواری شہ دیں پناہ کی
ہو جلد اے ستارہ یعقوب رونما
کب تک یہہ انتظاری ہو شام و پگاہ کی

تو ساری باتوں میں ہوشیار ہو۔ دکھہ سہہ۔ انجیل سُنانے والے کا کام کر۔ اپنی خدمت کو پورا کر۔ ۲ تمطاؤس ۴ باب ۵ آیت ✦

انجیل سنانے والے کا کام نہایت جلیل القدر ہے کسی مسیحی شخص کے واسطے دنیا میں اس سے بہتر کوئی کام نہیں کہ وہ انجیل سنا دے۔ حقیقت میں یہہ کام سب کاموں سے زیادہ آسان اور سب سے زیادہ مشکل ہے سب سے زیادہ

عزت۔ اور سب سے زیادہ ذلت کا ہے۔ شاید اس جملہ پر بعض ناظرین تعجب کرینگے۔ مگر ہم اس کا حل اسطرح پر کئے دیتے ہیں کہ کوئی زمانہ تھا یہہ کام ایسا آسان سمجھا گیا ہے۔ کہ ایک نو مریدی کو جسکو نہ زیادہ علم ولیاقت ہو۔ اور نہ اس کام میں تجربہ کار ہو اگر کوئی اور کام اُس کے لئے نہ دیکھیں تو بعض مشنری صاحبان اس کام پر مامور فرمادیتے ہیں۔ اور وہ بھی یہہ سمجھکر۔ کہ تھوڑی دیر کے لئے بازار میں کھڑے ہوکر کچھ کتاب سے پڑھ پڑھاکر۔ اور دو چار باتیں لوگوں سے کہہ سُنکر اپنے گھر چلا آونگا اور آرام کرونگا اس کام کو غنیمت جانتا ہے۔ یہ مشکل اس لئے ہے کہ اس کام کے واسطے اس امر کی نہایت ضرورت ہے کہ خوشخبری دینے والا علم الٰہی۔ اور مقدس نوشتوں میں بخوبی ماہر ہو۔ مخالفوں کے اعتراضات اور سوالات کا معقول جواب دینے کی لیاقت رکھے۔ اور صابر و مستقل مزاج رکھتا ہو۔ کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ جب مُبشر نے سائل کو معقول و ملایم جواب نہ دیا تو وہ بحقارت اسکی طرف دیکھکر چپ چاپ چلا گیا ہے۔ یہہ کام سب کاموں سے زیادہ عزت کا اسلئے ہے۔ کہ اس کا کرنے والا مسیح اور اس کے رسولوں کا ہم خدمت ہے۔ بیش قیمت روحیں اس کام سے بچائی جاتی ہیں۔ اور خوشخبری کو سُنکر ایک گنہگار کے تائب ہونے پر فرشتے خوش ہوتے ہیں۔ پھر یہہ کام سب سے زیادہ ذلت کا اس لئے ہے کہ لوگوں کی لعنت و ملامت طعن و تبرا مبشر کو سُننی پڑتی ہے۔ اہل دنیا اُس کو حقیر سمجھتے۔ اور ہر طرح کی ناملایم باتیں اُسکے حق میں ہر طرف سے سُنائی دیتی ہیں۔ ہمیں یاد ہے۔ کہ ایک مرتبہ ایک دیسی واعظ انجیل سے اُسکے ایک قریبی رشتہ دار نے کہا کہ:۔ اگر تم مسیحی ہو گئے تھے تو پھر کوئی عزت کی نوکری کسی محکمہ میں کیوں نہ کی۔ اور کس لئے ایسے کام کو جس میں ہر روز گالیاں کھانی پڑتی ہیں۔ اختیار کیا۔ اگر یہہ کام عزت کا ہوتا تو کیوں صاحبان انگریز اس کو نہیں کرتے (اُسنے اُسوقت تک کسی انگریز مشنری کو وعظ کرتے نہ سنا تھا) +

البتہ یہہ امر قابل افسوس ہے جس کا ذکر کئے بغیر اس موقع پر نہیں رہا جاتا۔ کہ ایک مرتبہ ایک ہندوستانی خادم الدین نے بافسوس کہا۔ کہ کیا یہہ تعجب و افسوس کی بات نہیں کہ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ ایک معلم ریاضی و تاریخ یا علوم دیگر کو مشن سے سو روپیہ ماہوار۔ اور ایک مُبشر کو دس پندرہ روپیہ تنخواہ دی جاتی۔ اور جو کچھ اثر اس امر پر خیال کرنے سے خبر یعنی اہل الرائے پر ہوتا ہے محتاج بیان نہیں ہے۔ بہر حال ہر ایک دیندار مسیحی شخص کے لئے رسول کا فرمان واجب الاذعان ہے کہ:۔ تو ساری باتوں میں ہوشیار ہو۔ دکھ سہہ۔ انجیل سنانے والے کا کام کر۔ اپنی خدمت کو پورا کر +

مراسلات

پنجاب نیٹو کرسچن ایسوسی ایشن

کے قاعدے

جو جلسہ عام میں بمقام لاہور ۱۹ - اکتوبر سنہ ۱۸۹۳ء کو بنائے گئے

۱ - اس ایسوسی ایشن (انجمن) کا نام پنجاب نیٹو کرسچن ایسوسی ایشن ہوگا یعنی پنجاب کے دیسی مسیحیوں کی انجمن +

۲ - اس کی غرض یہہ ہوگی۔ کہ اس صوبہ میں جو دیسی مسیحی نوجوان ایسے ہیں۔ کہ اُن کو اعلےٰ تعلیم حاصل کرنے کا مقدور نہیں ہے۔ مگر وہ اس تعلیم کے لائق معلوم ہوتے ہیں۔ ان کو اعلےٰ تعلیم حاصل کرنیمیں مدد کرے +

۳ - اس ایسوسی ایشن کا کام یہہ ہوگا کہ ماہواری سالانہ۔ اور یکمشت چندوں کے وسیلہ سے یا جو اَور طریق مناسب معلوم ہوں۔ اُن سے روپیہ جمع کرے۔ اور جو غرض مد نظر ہے اُس کی ترقی میں خرچ کرے +

۴ - جو مسیحی اس امر میں چندہ دینگے۔ وہ حسب ضابطہ منتخب کئے جانے پر ایسوسی ایشن کے ممبر ہونگے +

۵ - ممبر مقرر ہونے کے لئے ضرور ہے۔ کہ کوئی دوسرا ممبر اُس شخص کا نام پیش کرے اور دو ممبر اس کی تائید کریں +

۶ - چندہ دینے والوں کو یہہ حق حاصل ہوگا - کہ سالانہ جلسہ میں جو لوگ اس انجمن کے عہدہ دار اور اکزیکیوٹو کمیٹی (کارکن کمیٹی) کے ممبر مقرر ہونگے۔ وہ اُن کی رائے سے ہونگے۔ مگر ہر چندہ دینے والے کو ایک ووٹ یعنی ایک رائے دینے کا حق ہوگا +

۷ - جو شخص کم سے کم دس روپیہ سالانہ پیشگی - یا ایک روپیہ ماہواری چندہ دیگا - وہ سنٹرل کمیٹی (صدر کمیٹی) کا ممبر ہوگا +

۸ - کارکن کمیٹی کے ممبر صرف اس صدر کمیٹی کے ممبروں میں سے منتخب کئے جائینگے +

۹ - کارکن کمیٹی میں[ل] دس ممبر ہونگے۔ ان میں سے پانچ لاہور کے رہنے والے ہونگے +

[ل] نوٹ۔ کارکن کمیٹی میں ایک پریسیڈنٹ یعنی میر مجلس۔ اور دو وائس پریسیڈنٹ یعنی نائب میر مجلس۔ دو سکرٹری ایک خزانچی۔ اور چار ممبر ہونگے۔ ان میں سے

۱۰ - کارکن کمیٹی کے آٹھ ممبر بطریق مندرجہ ذیل بہر سال منتخب کئے جائینگے - اور اُن کو اختیار ہوگا - کہ اپنی رائے سے دو ممبر اور منتخب کریں ✦

۱۱ - اس انجمن کا کام اور سالانہ جلسہ لاہور میں ہوا کریگا ✦

۱۲ - کارکن کمیٹی جسقدر دفعہ ضرور ہو اپنا جلسہ کرے مگر سال بھر میں دو بار سے کم نہ کرے - ایک تو بندرہ ماہ مئی کے قریب اور دوسرا بندرہ ماہ اکتوبر کے قریب ✦

۱۳ - کارکن کمیٹی کے تین ممبروں کی تحریری درخواست پر سکرٹری کو اختیار ہوگا - کہ اُس کا جلسہ منعقد کرے ✦

۱۴ - کارکن کمیٹی کے چار ممبر جلسہ میں حاضر ہونے سے کورم سمجھا جائیگا - یعنی کہ وہ کمیٹی اپنا کاروبار انجام کرنے کے لئے کامل ہے - سوا اس امر کے کہ جب کسی امیدوار کے لئے سکالرشپ یعنی وظیفہ کا فیصلہ کرنا ہو - اُس کام کے لئے کارکن کمیٹی کے سارے ممبروں کی رائے یعنی ضرور ہوگی ✦

۱۵ - اگر کارکن کمیٹی کے ممبروں میں سے دو تہائی کسی طالب علم امیدوار کیلئے وظیفہ دیا جانا منظور کریں - تو اُسکو وظیفہ ملیگا ✦

۱۶ - کارکن کمیٹی کو اختیار ہے - کہ اس ایسوسی ایشن کے روپیہ کے خرچ اور آمدنی کا سارا انتظام کرے اور اُسکا سرمایہ بڑھانے - اور ماہواری - سالانہ - اور یکمشت چندوں کے حاصل کرنے کی جو تدبیریں مناسب سمجھے عمل میں لائے ✦

۱۷ - سکرٹری کے پاس اُمیدواروں کی درخواست وظیفہ کے لئے پہلی اپریل تک آجائے - پھر جب یونیورسٹی کے امتحانوں کا نتیجہ معلوم ہو - تو اُس کے بعد بہت جلد سکرٹری ہر اُمیدوار کا لیاقتی نمبر اُس کی درخواست پر درج کر کے اُن درخواستوں کو کارکن کمیٹی کے سب ممبروں کے پاس اُن کی رائے لینے کے لئے گشتی طریق پر بھیجے ✦

۱۸ - اُمیدوار کی درخواست کے ساتھ اُس کے چال چلن کی نسبت اُس کے مدرسہ کے افسر - اور اُس کے گرجا کے پادری کا سارٹیفکٹ - اور اُس کی صحت جسمانی کی بابت ڈاکٹری سارٹیفکٹ ہمراہ ہو ✦

۱۹ - کارکن کمیٹی جب کسی امیدوار کے لئے وظیفہ تجویز کرے - تو اُس سے پیشتر امور ذیل پر غور کریگی ✦

اوّل - اُمیدوار کی لیاقت جو یونیورسٹی کے امتحانوں کے نتیجہ سے دریافت ہو ✦

دوم - اُمیدواروں کی عمر اس باب میں کم عمر اُمیدواروں کو زیادہ عمر کے طالب علموں پر فوقیت دیا جائے ✦

سوم - اُمیدوار کے گھرانے کی حالت ✦

۲۰ - کارکن کمیٹی کو اختیار ہے - کہ جس اُمیدوار کی درخواست کو چاہے بلا کسی وجہ بیان کرنے کے نامنظور کرے ✦

۲۱ - جن طالب علموں کو کارکن کمیٹی وظیفہ دے - اُن کی ترقی تعلیم - اور نیک چلنی کی بابت اُس کے کالج کے پرنسپل سے ششماہی رپورٹ طلب کرے ✦

۲۲ - جس طالب علم کو وظیفہ دیا جائے اُسکو پیشتر صاف صاف سمجھا دیا جائے - کہ تمہارا وظیفہ ان دو شرطوں پر جاری رہیگا ✦

اوّل - تمہاری علمی ترقی اور چال چلن خاطرخواہ پایا جائے ✦

دوم - تم اپنی فرصت کے وقت میں کسی شخص کے پڑھانے کی نوکری کو اختیار نہ کرو ✦

۲۴ - سکرٹری کمیٹی کی کارروائیاں ایک منٹ بک یعنی ایک رجسٹر میں درج کرتا رہے - اور جو چٹھیاں اُس کے پاس اس کام کے متعلق آئیں - اُن کو ترتیب وار رکھے ✦

۲۵ - سکرٹری کمیٹی جمع ہونے سے دو ہفتہ پہلے جلسہ کی اطلاع جاری کرے ✦

۲۶ - سالانہ جلسہ سے پہلے عہدہ داروں کی تقرری کی نسبت ووٹ یعنی رائے دینے کے لئے پرچیاں کم از کم ایک ماہ پہلے جاری ہوں ✦

۲۷ - سکرٹری اس ایسوسی ایشن کی کارروائیوں کی رپورٹ ششماہی چھپا کرے - اور اُس کے ساتھ چندہ دینے والوں کی فہرست اور جس قدر چندہ ہر ایک نے ادا کیا ہے - اُس کی اطلاع شامل کرے ✦

۲۸ - خزانچی کے پاس ایک ایسی کتاب رہے جس سے آمدنی اور خرچ معلوم ہوتا رہے - اور روپیہ دینے اور لینے والوں کا نام اور تاریخ ادائگی بھی اس کتاب میں درج ہو ✦

۲۹ - سکرٹری کے حکم اور کارکن کمیٹی کے رزولیوشن کے اختیار کے بغیر خزانچی کسی کو روپیہ نہ دے ✦

۳۰ - خزانچی اپنی چٹھیاں اور روپیہ کے دو چیز یعنی سندیں اور رسیدیں بہ ترتیب اپنے پاس رکھے ✦

۳۱ - خزانچی کی کتابوں کو دو محاسب جو سالانہ جلسہ میں مقرر کئے جائینگے - ہر سال پڑتال کرینگے ✦

۳۲ - جس قدر روپیہ جمع ہوا کریگا - ایسوسی ایشن کے نام سے کسی بنک گھر میں جمع کیا جائیگا ✦

۳۳ - اگر کارکن کمیٹی کثرت رائے کے معمولی قاعدے سے کسی امر کا فیصلہ نہ کر سکے - تو وہ معاملہ سنٹرل کمیٹی یعنی صدر کمیٹی کی تجویز سے فیصلہ ہوگا ✦

۳۴ - ایسوسی ایشن کے انتظام اور قاعدوں میں سنٹرل

بقیہ حاشیہ - ایک نائب میر مجلس - ایک سکرٹری - ایک خزانچی - اور دو ممبر لاہور کے رہنے والے ہونگے ✦

کمیٹی اور چندہ دینے والوں کی عام جماعت کی منظوری کے بغیر کچھ تغیر و تبدل نہ کیا جائے ✦

۳۵- سکرٹری کل چندہ دینے والوں کے پاس ایک ووٹ یعنے رائے دینے کے لئے پرچہ بھیجا کریگا- جس میں سنٹرل کمیٹی کے ممبروں کے نام ہونگے- اور ہر چندہ دینے والا اُن ناموں سے کارکن کمیٹی کے ممبر مقرر ہونے کے لئے آٹھ شخصوں کے نام لکھ بھیجیگا- اِن میں سے پانچ شخص لاہور کے رہنے والے ہوں- ہر ممبر ایک شخص کے لئے ایک ووٹ دیگا- اور یہہ ووٹ کا پرچہ دستخط ہو کر سکرٹری کے پاس تاریخ اجرائے سے چوبیس روز کے اندر واپس آجائے ✦

۳۶- سکرٹری ووٹ کے پرچوں کو سالانہ جلسہ میں پیش کرکے بیان کریگا- کہ کونسے ممبر چُنے گئے ہیں ✦

اطلاع

جن صاحبوں کے پاس یہہ قاعدے بھیجے جاتے ہیں- اُن سے درخواست ہے- کہ اس ایسوسی ایشن کے ممبر بننے کی کوشش کریں- جو چندہ بھیجنا چاہیں وہ بابو رام صاحب مہتمم دینی کتب خانہ لاہور کے پاس بھیجیں- کہ وہ خزانچی ہیں ✦ فقط ✦

الراقم
چندو لعل سکرٹری

ذرہ ادھر بھی

نمبر ۲

کہتے ہیں کہ ملک سکاٹلینڈ کے کسی گاؤں میں ایک بیوہ رہتی تھی- جس کا ایک ہی بیٹا تھا- جو نہایت خوبصورت اور پرلے درجہ کا دیندار تھا ✦

جب وہ لڑکا عین شباب پر پہنچا- تو یکایک بیمار پڑگیا- اور بیمار بھی ایسا پڑا- کہ بچنے کی اُمید بھی نہ رہی بیچاری بڑھیا نے اُسکا بہتیر اعلاج کرایا- مگر کچھ بھی کارگر نہ ہوا ✦

ایک دن جب بڑھیا- اپنے کمرہ میں بیٹھی اپنے پیارے بیمار لڑکے کے لئے کچھ کھانے کو تیار کررہی تھی- تو یکدم لڑکا چلا اُٹھا- کہ ہائے افسوس! افسوس!! ✦

یہہ آواز سُنتے ہی بیچاری بڑھیا گھبرا اُٹھی- کیونکہ وہ اُس لڑکے کو ایک دیندار لڑکا- اور مسیح کا سچا شاگرد سمجھتی تھی- (اور یہہ تھا بھی درست)- تو اُس کے پاس پہنچکر پوچھنے لگی- کہ اے بیٹا کیا ہے- تم کیوں افسوس میں ہو؟ کیا تمہارا ایمان مسیح خداوند پر نہیں ہے؟ کیا تمہیں اپنی نجات کے بارے میں کچھ شک ہے؟ لڑکے نے جواب دیا- نہیں ہرگز نہیں- میرا ایمان مسیح خداوند پر کامل ہے- اور مجھے نجات کے لئے کچھ شک نہیں ہے- مگر بات یہہ ہے کہ ابھی میری آنکھ لگ گئی تھی- اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نہایت عالیشان خوبصورت مکان ہے- اور مسیح خداوند ایک تخت پر بیٹھا ہے- اور ایک بڑی تعداد مقدسوں کی قسم قسم کے تاج سروں پر پہنے بیٹھی ہے- جو نہایت ہی خوبصورت ہیں- مگر کوئی کوئی تاج نہایت ہی خوبصورت ہے- اور اُس جماعت میں بعض سربرہنہ بھی موجود ہیں- دیکھنے میں وہ بھی نہایت خوبصورت ہیں- مگر تاجداروں کی خوبصورتی میں ایک خاص قسم کی چمک ہے- جو ان برہنہ سروں کی خوبصورتی میں نہیں ہے ✦

اور کیا دیکھتا ہوں کہ مسیح خداوند نے اپنا ہاتھ مجھے اپنے پاس لینے کے لئے بڑھایا ہے- مگر کوئی تاج میرے لئے نہیں ہے- ایک تاج تو مجھے نظر آتا ہے- مگر وہ مجھ سے بہت دور ہے- تب میں نے بڑے ادب سے مسیح خداوند کی خدمت میں اُس تاج کے لئے درخواست کی- تو اُس نے دھیمی سی آواز سے جواب دیا- کہ اے عزیز- میری خوشی میں داخل ہو- مگر یاد رکھ- کہ یہہ تاج تیرے لئے نہیں ہے- میں نے پھر بڑے ادب سے عرض کی- کیوں مجھے اِس تاج سے محروم رکھا جاتا ہے؟ تو جواب ملا- کیونکہ تُو کوئی جان میرے پاس نہیں لایا- یہہ تاج صرف اُس کے لئے ہے- جو کسی جان کو میرے پاس لاتا ہے- تو خود ایمان لایا- میری خوشی میں داخل ہو- یہہ کہتے ہی بیمار لڑکا جاں بحق ہوا- اور بیچاری بڑھیا- دیکھتی کی دیکھتی ہی رہگئی ✦

اے مسیحی ناظرین اخبار- اگر آپ مسیح کے ایماندار شاگرد ہیں- تو اِس میں کچھ شک نہیں- کہ بہشت آپکا ہے- اور خدا کرے کہ آپ بہشت میں داخل ہوں- مگر سوال یہہ ہے- کیا آپ کوئی جان مسیح کے پاس لائے ہیں- کہ نہیں؟ کیونکہ آسمان پر بہت سے ایسے تاج دھرے ہیں- جو اُن ایماندار مسیحیوں کے لئے ہیں- جو اَوروں کو مسیح کے پاس لاتے ہیں ✦

عزیز ناظرین ہمیں معلوم نہیں- کہ کسوقت ہم اِس جہان سے کوچ کرجائینگے- اسلئے آج وقت ہے- کہ کسی جان کو مسیح کے پاس لادیں- ورنہ ایسا نہ ہو- کہ ہم اُس دن اُس لڑکے کی مانند اُس خوبصورت و بیش قیمت تاج سے محروم رہیں- اسلئے اُٹھو- اور نجات بخش کلام کے ذریعہ سے بہتوں کو مسیح کے پاس لاؤ- تاکہ تاج آپکا ہو- آمین ✦

الراقم
وہی گجراتی

ذات کا بندھن

اگرچہ ذات کی پابندی کم و بیش تمام ہندوستان میں پائی جاتی ہے- لیکن خلقت کے شروع میں

خالق نے کوئی ذات نہیں بنائی تھی ۔ ہاں صرف نر ذات اور مادہ ذات- انسان اور حیوان- اور کیڑے مکوڑوں وغیرہ جانداروں مخلوقات میں بنائی تھی- اِس سے زیادہ ذات کا کوئی فرق اوّلاً تمام مخلوقات میں نہ تھا ۔ لیکن جب سے کہ گناہ دُنیا میں آیا- تب سے دُنیا میں اِنسان کے بُرے دل کی بُری خواہشوں نے ذات کے بندھن عجیب وغریب قسم کے نکالے ہیں جن ایک اِنسان دُوسرے اِنسان سے- جو کسی خاص صورت میں دُوسرے سے کم نہیں- ایسا کمتر اور ادنیٰ گنا جاتا ہے- کہ اُس کی قدر ادنیٰ درجہ کے جانوروں سے بھی کم سمجھی جاتی ہے بلکہ وہ ذلیل اور ناپاک گنا جاتا ہے ۔

خصوصاً ہمارے مُلک میں ذات بہ نسبت دیگر ممالک کے زیادہ ترقی پر ہے- اور اگر ذاتوں کا شمار کیا جائے تو یقین ہے کہ اُنکی گنتی ہزاروں تک نہیں- تو سیکڑوں تک تو ضرور پہنچ جاے- اور اگر ذاتوں کے فرقوں کا بھی حساب لگایا جائے تو اُس سے چہار چند- بلکہ دس گنا زیادہ ہوگا ۔

ذات کا زیادہ خیال بُت پرست اقوام میں بڑھکر ہے- جن قوموں میں جسقدر بت پرستی زیادہ ہے- اُسی قدر ذاتی اختلاف بھی زیادہ ہے ۔ ذات کی بنا کچھ کچھ حامیان بانی ہوئی ہے مگر بہت کچھ زیادتی اُن کے بعد بھی ہوئی ہے ۔ ایک ذات کی مختلف شاخیں نکل نکل کر اسکا پھیلاو دور تک پہنچ گیا ہے ۔ سکھ مذہب پہلے اِن تفرقوں- اور طریق سے جو اُس میں ایک دوسرے کے سخت مخالف ہیں نہ بنا تھا- اور ایسا ہی سکھ مذہب- لیکن اب اِن دونوں کو دیکھ لو کہ کہاں تک ذاتیں پھیل گئی ہیں- اور اِن میں کتنے فرقے اور جھگڑے پیدا ہو گئے ہیں- اور روزبروز اور بھی ہوتے جاتے ہیں ۔ ذات کے سبب سے مندرجہ ذیل خرابیاں پیدا ہوئی ہیں ۔

اوّل- سب سے بڑی خرابی جو ذات سے ہوئی ہے یہ ہے کہ اِنسانی محبت اور یگانگت بالکل جاتی رہی ۔ اگرچہ اِنسان کی بگڑی طبیعت کے سبب سے میل ملاپ اور ایک دُوسرے سے محبت کرنا پہلے ہی سے جاتا رہا تھا- اور آدم کے بیٹے نے ہی دُشمنی کا انجام اپنے بھائی کا قتل جیسا بڑا بھاری گناہ کر دکھلایا تھا- لیکن رفتہ رفتہ ذات کے ایجاد نے محبت کا ستیاناس کر ڈالا- اور محبت کا ذکر بھی اکثروں کی نگاہ میں ناگوار معلوم ہونے لگا- اور محبت کے بجائے دُشمنی کا بازار گرم ہوگیا ۔ چونکہ اِس مُلک میں ذاتیں بہت ہیں- اِس لئے دیکھو دُشمنی بھی ایسی ہے- کہ شاید ہی کسی دُوسرے مُلک میں ہوگی ۔ اگر ذات کا بندھن نہ ہوتا- تو ایک دُوسرے کے ساتھ محبت اور اتفاق بنا رہتا- اور وہ بُرے نتیجے جو دیکھنے میں آتے ہیں- ہرگز نہ ہوتے ۔

دویم- ذات سے ایک خرابی یہہ بھی ہوئی کہ اِنسانی ہمدردی جاتی رہی ۔ محبت کے نہ ہونے سے آدمیوں کے دِل سخت ہوگئے- اور ذات کا تعصب اُن کے دِلکی سختی کا ایندھن ہوگیا- اور اِس طرح پر ذات کے تعصب کی آگ یہانتک بھڑکی- کہ لاکھوں بندگان خدا اُسکی نذر ہوگئے- چنانچہ تواریخ اِسکی شاہد ہے ۔ ایک ذات کے لوگوں نے دُوسری ذات کے لوگوں کو اقبالمند دیکھنا نہ چاہا- دُشمنی کی آگ بھڑکی اور جنگ پر آمادہ ہوگئے- صدہا ہزارہا خون ہوگئے ۔ مغلوب فریق کے لوگوں کو دق کیا گیا- اُن کی ذات کو توڑنے کے لئے حکمتیں عمل میں لائی گئیں- اور جان تک تنگ کیا گیا ۔

سویم- ذات ترقی کی بھی سخت مانع ہوئی ہے ۔ یہہ بات تو ظاہر ہے- کہ ہر ایک آدمی ایک ہی قسم کے کلام کا مذاق نہیں رکھتا- اور جسکو جس کام کا مذاق ہو- اگر وہ وہی کرے- تو خاطر خواہ ترقی کر سکتا ہے ۔ لیکن ذات آدمیوں کو بہت کاموں کے کرنے سے روک دیتی ہے- اور اِس طرح پر لوگ بخوبی ترقی نہیں کر سکتے ۔

اِس مُلک کے لوگ ذات کے بندھنوں سے ایسے جکڑے ہوئے ہیں- کہ دُوسرے مُلکوں میں جانا- کہ جہاں ذات کا امتیاز نہیں- اُن کے واسطے ایسا دشوار ہے ۔ ذات برادری سے خارج ہونا- لعنت ملامت سہنا وغیرہ وغیرہ ایسی باتوں کے سبب سے بہت لوگوں کی ترقی جو وہ اُن ملکوں میں جاکر کر سکتے تھے- رُکی رہی ۔ پر شکر ہے کہ اب کچھ کچھ جہالت کے دُور ہونے سے یہہ واہیات خیالات کسی قدر کافور ہونے لگے ہیں- وہ بھی دلیر آدمیوں سے- اور بزدل تو ابھی تک ذات برادری کے خوف سے کان دبائے بیٹھے ہیں ایسے مُلکوں کو جانے کا نام تک نہیں لیتے ۔

چہارم- سوسائٹی کو ذات نے بڑا نقصان پہنچایا ہے- اگر ذاتوں کا فرق دُنیا میں نہ ہوتا- تو اُمید ہے- کہ ایک سوسائٹی ہوتی- ایک خیال اور ایک طریق ہوتا- اور مخالفت اور دُشمنی کا نام نہ ہوتا ۔ محبت اور ہمدردی سے ہر ایک اِنسان ایک دُوسرے کو اپنے موافق سمجھتا- اور حقارت اور حسد کی آگ جو آب صدہا لوگوں کے سینوں میں جوش کھا کھا کر اُٹھتی ہے- ہرگز نہ اُٹھتی- دُنیا میں امن ہوتا- ایک دوسرے کی ترقی کے خواہاں ہوکر نسلیں- خاندان- اور گروہ میل وموافقت اور یگانگت سے مِلے جُلے ہوکر باہم بود وباش کرتے ۔

پنجم- ذات کے فرق نے سچے خدا کی پہچان- طاعت- اور پرستش کو گڑبڑ اور پیچیدہ کر دیا ۔ مختلف اصول- مختلف طریق- مختلف رسوم- اور مختلف تعلیمات سے- جو بیشمار ذاتوں میں دُنیا میں آجتک ظاہر ہوئی ہیں- سچ اور جھوٹ کا دریافت کرنا ایسا مشکل اور اہم مسئلہ ہوگیا ہے- کہ جس کا کچھ ٹھیک نہیں ۔ اِنسان کی قلیل زندگی میں یہہ امر طے ہونا مشکل و دشوار معلوم ہوتا ہے ۔ بھلا کس کی گنجائش ہے- کہ ہر مذہب اور ملت کی تمام کتابوں کا مطالعہ کرے- اور پوری پوری واقفیت پیدا کرے- اپنے لئے پورا پورا ثبوت نکالے- اور فیصلہ کرے کہ یہہ طریق سچا- اور وہ جھوٹا ہے ۔ یہہ تو ہو سکتا ہے کہ ہر ایک مذہب

کے اصولوں سے واقف ہو کر یہہ فیصلہ کرے۔ کہ کن اصولوں سے نجات یا بچاؤ ہو سکتا ہی۔ اور کن سے نہیں۔ پر کامل واقفیت ہر ایک ذات کی صحیح کتابوں سے مشکل ہی۔ اگر ذات کا یہہ اختلاف نہ ہوتا تو یہہ بھاری دقت و مشکل نہ ہوتی۔ اور یقین ہی۔ کہ ایک ہی خدا کی پرستش اور عبادت ہوتی ۞ باقی آئندہ ✦

راقم

ذات کا مخالف

اقوال المشاہیر

---

۱ - جس کتاب میں سے تم اقتباس نہیں کر سکتے۔ اس کے پڑھنے سے کیا فائدہ ۞ (فنسلی) ۞

۲ - ہستی جس قیمت پر مل سکے خرید لو۔ اور اسکو کسی قیمت پر فروخت مت کرو ۞ (ڈیوڈسن) ✦

۳ - پاکیزگی روحانی صحت کا دوسرا نام ہی (پٹیرس)

۴ - جب کوئی شخص اپنی کانشنس کے ساتھ حجت شروع کرتا ہی۔ تو یقین جانو کہ وہ شخص ضرور غلطی پر ہی۔ (میرس)

۵ - امتحان بہترین ثبوت اس بات کا ہی کہ کوئی شے ایسی موجود ہی جس کو شیطان اڑا لیجانا چاہتا ہی۔ (ایضاً)

۶ - مقدس اگستین سے کسی نے دریافت کیا کہ مذہب میں سب سے اول بات کونسی ہی۔ اُسنے جواب دیا "فروتنی"۔ پھر دوسری کیا ہی؟ اُسنے کہا "فروتنی"۔ اور تیسری کیا ہی؟ جواب دیا "فروتنی" ✦

۷ - نیک لوگ موت کو دیکھتے ہیں۔ شریر اُسے پیچھے [illegible] (بن جانسن)

۸ - جو شخص اپنے عدو پر زور سے غالب آتا ہی۔ وہ فقط نیم فاتح ہی۔ (ملٹن)

۹ - اگر قادر مطلق خدا ایک ہاتھ میں راستی اور دوسرے میں راستی کی تلاش لیکر مجھے کہے کہ جس کو تو چاہتا ہی پسند کر لے تو میں جواب دونگا کہ اے قادر مطلق راستی تجھے ہی زیبا ہی مجھے راستی کی تلاش دیجاوے۔ کیونکہ یہہ میرے لئے بہتر ہی (لیسنگ) ✦

۱۰ - راستی کا ہماری جانب ہونا اَور بات ہی۔ اور راستی کی جانب ہونے کی خواہش رکھنا اَور ہی۔ (ڈیلی)

۱۱ - ہماری موجودہ فانی زندگی آئندہ ابدی زندگی کی امید ہی۔ (آگستین)

۱۲ - جو سچ بُری نیت سے کہا جائے وہ ہر قسم کی دروغگوئی سے بدتر ہی۔ (بلیک)

راقم

احقر عنایت اللہ ناصر

جنڈیالہ

کرسچن ایجوکیشنل فنڈ

ناظرین کو معلوم ہی کہ فنڈ مذکورہ بالا قریباً ۳ سال سے یہاں قایم ہی۔ اِس فنڈ کے قایم کرنے کا منشا جیسا کہ ناظرین پر روشن ہی یہہ ہی۔ کہ ایسے دیسی مسیحیوں کے بچوں کی تعلیم میں مدد دیجاوے جو اپنے بچوں کی مدد آپ نہیں کر سکتے ✦

خدا کے فضل سے یہہ فنڈ اپنے شروع کے وقت سے ابتک قایم ہی اور اپنے فرایض کو پورا کر رہا ہی ✦

پہلے ایک مسیحی طالب علم کی مدد کی جاتی تھی۔ جو لودیانہ کے مسیحی بورڈنگ سکول میں تعلیم پاتا تھا۔ پر چونکہ اُس کا اَور انتظام ہو گیا تھا۔ اسلئے فنڈ مذکورہ بالا نے اُسے چھوڑ دیا ✦

مئی سنہ ۱۹۰۹ء سے اِس فنڈ کیطرف سے ایک مسیحی لڑکی کی امداد کیجاتی ہی جو ہوشیارپور کے لڑکیوں کے یتیم خانہ میں تعلیم پاتی ہی ✦

چونکہ ہم دیسی مسیحیوں نے یہہ مناسب خیال کیا تھا۔ کہ صاحبان انگریزوں سے اِس فنڈ میں مدد نہ لیں۔ اور فقط ہم ہندوستانی مسیحی اپنی طرف سے کچھ کر کے دکھلا دیں (کیونکہ مشنری صاحبان تو ہمارے واسطے بہت کچھ کر رہے ہیں) اِس لئے حسب معمول جو ترقی ہونی چاہئے ہو جایا کرتی ہی ✦

چونکہ جنڈیالہ میں بہت تھوڑے مسیحی رہتے ہیں اور جس قدر کہ ہیں وہ سب اِس فنڈ کے مددگار ہیں۔ ہم مجبور ہوئے ہیں کہ اپنے باقی دیسی مسیحی بھائیوں سے درخواست کریں کہ وہ اِس کار خیر میں ہماری مدد کریں۔ یہہ بات بیشک قابل تسلیم ہی کہ ہر ایک مسیحی شخص اپنے خرچوں سے مجبور ہیں۔ اور وہ اِس قدر رغبت نہیں رکھتے کہ دوسرے سوسائٹیوں کی مدد کریں۔ پر جو کوئی مسیحی بھائی اپنی قوم کی بہتری اور اپنے خداوند کے جلال کی خاطر فقط چار پیسے ماہواری دیں وہ بھی شکرگذاری کے بغیر نہیں وصول کئے جاوینگے ✦

ہمیں امید ہی کہ ہمارے مسیحی بھائی مہربانی کر کے ہماری اِس درخواست کو قبول فرماوینگے۔ اور جہانتک ہو سکے ہماری مدد کرنے میں کوتاہی نہ کرینگے ✦

راقم سراج الدین۔ سکرٹری۔ کرسچن ایجوکیشنل فنڈ۔

واقعات و لطائف

لطیفہ

فریڈرک شاہ پروشیا اس بات کے لئے مشہور ہی کہ اُس کی فوج میں لمبے اور قوی ہیکل سپاہی بھرتی کئے جاتے تھے - اور وہ اُن افسروں کو جو اس قسم کے آدمیوں کو بھرتی کراتے تھے بہت کچھ انعام دیتا تھا ۔۔ ایک دن ایک فوجی افسر نے ایک شخص کو جو قریب سات فٹ لمبا تھا بھرتی کرنے کی تجویز کی - اور اُسکو کچھ انعام دلانے کا وعدہ کیا ۔۔ اُس شخص کو یہہ بات بہت پسند آئی اور فوراً راضی ہوگیا ۔۔ افسر نے کہا کہ ایک بات کی رکاوٹ تمہارے فوج میں بھرتی ہونے کی ہی کہ جب تک تم کو زبان جرمنی نہ آویگی - بادشاہ تم کو ہرگز نہ منظور کریگا ۔۔ اُس شخص نے کہا مجھے تو ایک لفظ بھی زبان جرمنی کا نہیں آتا ۔۔ افسر نے کہا - خیر تم صرف تین الفاظ بر زبان یاد کرلو - اور وہ کافی ہونگے ۔۔ بادشاہ فوج کے ہر ایک سپاہی کو جانتا ہی - جب وہ فوج کا معائنہ کرنے کو آویگا - تو تم سے پوچھیگا - تمہاری عمر کیا ہی؟ تم کہنا ستائیس برس ۔۔ پھر وہ تم سے پوچھیگا - تم کتنے دنوں سے فوج میں ہو؟ تم کہنا - تین ہفتے سے ۔۔ پھر وہ تم سے دریافت کریگا - تم کو کھانا اور کپڑا ملتا ہی؟ تم جواب دینا - دونوں ۔۔ اُس شخص نے ان تینوں جوابوں کو حفظ کرلیا - لیکن سوالوں کو یاد نہ رکھا ۔۔ تین ہفتے بعد بادشاہ نے فوج کا معائنہ کیا ۔۔ اُس شخص کو نیا آدمی جانکر بادشاہ اُس کے پاس آیا اور اُس سے پوچھا - تمہاری کیا عمر ہی؟ جواب دیا تین ہفتے۔ کتنے دنوں سے تم فوج میں ہو؟ کہا ستائیس برس سے بادشاہ نے پوچھا - کیا تم بیوقوف ہو - یا میں بے وقوف ہوں؟ جواب دیا - دونوں ۔۔ بادشاہ بہت ناراض ہوا لیکن جب اُسکو کل حال معلوم ہوا تو بہت ہنسا - اور اُسکو معاف کردیا ۔

(مخزن)

الٰہ آباد کا مسیحی میلا

الٰہ آباد کٹرہ پریسبیٹیرین مشن کے احاطہ میں پادری جے - ایم - الگزینڈر کے زیر اہتمام جنوری کی پہلی تاریخ یعنے نئے سال کے دن مسیحی میلا فراہم ہوا ۔۔ متفرق مقامات کے ولایتی اور دیسی مسیحی اور پادری صاحبان بعض تنہا - اور بعض معہ خاندان میلہ مذکورہ میں رونق افروز تھے ۔۔ غالباً کل چھوٹے بڑوں کا شمار نو سو یا ایک ہزار کے قریب ہوگا ۔۔ میلے کی فراہمی کے دو مقصد تھے - اول یہہ کہ - نیا سال دُعا و عبادت اور شکر گذاری کے ساتھ شروع کیا جائے - اور دویم یہہ - کہ پادری ٹی ایس وائنکوپ صاحب کی ملاقات سے حاضرین محظوظ ہوں جو معہ میم صاحبہ ولایت سے تشریف لائے ہیں - تاکہ این - آئی - ٹی اور مبیل سوسائٹی کے متعلق سکریٹری ہوکر کام کریں ۔۔ یہہ دونوں مقصد برآئے ۔۔ جو دُعائیں اور گیتیں - اور نصیحتیں ہوئیں - وہ حسب موقع اور موثر تھیں - اور حاضرین کو تازگی و تقویت حاصل ہوئی اور پادری صاحب کی ملاقات اور نیز اُن کے آخری بیان سے بھی حاضرین کو لطف حاصل ہوا ۔۔ ایسی مسیحی جماعتیں فائدے سے خالی نہیں بشرطیکہ لوگ دلی تیاری سے - اور روحانی نفع اُٹھانے کی غرض سے جمع ہوں ۔۔

منہ

محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس

کا آٹھواں سالانہ اجلاس ۲۷ سے ۳۰ ڈسمبر تک علیگڈھ میں ہوا - اِس کانفرنس میں مسٹر سید محمود نے ایک لکچر مسلمانوں کی تعلیم پر دیا جس میں لکچرر نے دکھلایا کہ مسلمان کتنے پیچھے ہیں - ایک بہت بڑا نقشہ کھینچکر دکھلایا کہ ہندو گریجویٹ - پلیڈر - ڈاکٹر - انجنیر جو یونیورسٹی سے پاس ہوئے اِن کا نمبر ۷ فٹ لمبا سُرخی سے بنایا گیا - اور مسلمانوں کی تعداد چند انچوں میں سبز رنگ سے ظاہر کی گئی ۔

ہندوستان میں تعداد کی کیفیت یہہ ہے

	ہندو	مسلمان	باعتبار آبادی مسلمانوں کی تعداد کیا ہونی چاہیے
بی اے - ایم اے	۹۷۱۵	۲۹۹	۳۰۹۸
قانون	۳۵۳۷	۱۱۰	۱۱۱۷
ڈاکٹری	۱۱۴۵	۳۴	۳۶۴
انجنیری	۵۹۰	۳	۱۸۶
کل	۱۴۹۸۷	۵۴۶	۴۷۳۴

عورت اور مردانہ لباس

امریکا میں ایک تماشہ کرنے والی عورت ہی جو سایہ پہننے سے تنگ ہی اور مردانہ لباس پسند کرتی ہی ۔۔ حکام وقت سے اُسنے مردانہ لباس کے استعمال کی اجازت چاہی - اور اُس کی استدعا منظور بھی ہوگئی ۔۔ اب وہ گلیوں میں فراک کوٹ اور نازک ویسٹ کوٹ - اور نہایت عمدہ دھاری دار پتلون ڈاٹے - ہاتھ میں ایک آبنوس کی چھڑی لئے ہوئے نوجوانوں کی طرح پھرتی ہی ۔۔ یہہ خبر ایک انگریزی اخبار میں لکھی گئی ہی - لیکن بقول سول اینڈ ملٹری نیوز لکھنؤ میں تو یہہ تراش خراش مدت سے جاری ہی - اور وہاں لباس کے ساتھ نام بھی تبدیل کرلیا جاتا ہی ۔

بیبل کی ترقی اشاعت

امریکن بیبل سوسائٹی کی ۷۶ ویں سالانہ رپورٹ کے مطالعہ سے بقول مخزن دل خوشی اور حیرت سے معمور ہوجاتا ہی ۔۔ بارہ مہینے کے عرصہ میں پاک نوشتوں کے شائع کرنے - اور پھیلانے کے واسطے قریباً ۴۰۰۰۰۰ ڈالر صرف ہوئے ۔۔ سال کے درمیان ۱۹۶۲۹۸۰۱ جلدیں

چھاپی گئیں جن میں سے بہت غیر زبانوں میں ہیں ؛ چھ برس کے عرصہ میں سوسائٹی مذکورہ کے ذریعہ قریباً چھ کروڑ جلدیں تیار کی گئیں ؛ کیا تمام دُنیا میں کوئی اَور دینی کتاب اس قدر کثرت کے ساتھ شایع ہوتی - اور پھیلائی جاتی ہے؟ ✦

گایوں کی پرورش اور فوائد

جرسی کی گائیں بہ دودھ اور دودھ کی چکنائی کی وجہ سے مشہور ہیں ؛ ایک گائے جس کا نام ملس ہے - سال بھر میں ۱۲۴۰۰ پونڈ دودھ دیتی ہے - جس سے ۱۰۲۹ پونڈ مکھن برآمد ہوتا ہے ؛ ایک اَور گائے لِلی فلیگ نامی کا ذکر ہے کہ سال میں وہ ۱۱۳۲۹ پونڈ دُودھ دیتی ہے - جس سے ۱۰۴۷ پونڈ مکھن برآمد ہوتا تھا ؛ اس حساب سے پندرہ سیر دودھ اور ڈیڑھ پاؤ مکھن وہ ہر روز دیتی تھی ؛ اور گایوں کا ذکر بھی ہے جو بیس سیر دُودھ ہر روز دیتی ہیں - پر مکھن کم نکلتا ہے ✦

نیو انگلینڈ کے کسان ایسی گایوں کا رکھنا نقصان سمجھتے ہیں جن سے کم از کم ڈھائی سیر دودھ نہ ملے ؛ لیکن ہندوستان میں جہاں گائے بڑی واجب التعظیم ہے - اور لائق پرستش بھی جاتی ہے - بہت ہندو ایسی گائیں پالتے ہیں جن سے ہر روز آدھ سیر دودھ بھی نہیں ملتا ؛ یوں گائے کے لئے تو بہت کچھ خرچ کیا جاتا - پر گویا حاصل کچھ نہیں ہوتا ✦

نیشنل کانگرس

پنجاب نے ایک آٹیکل بعنوان نیشنل کانگرس مسلمان اور برٹش گورنمنٹ لکھا ہے - جس میں ظاہر کیا ہے کہ نیشنل کانگرس میں مسلمانوں کی شمولیت بالکل دھوکھا اور بے اصل بات ہے ؛ وہ لکھتا ہے کہ اب مختلف اقوامیں اثر اکر مسلمانوں کو خوش کیا جاتا ہے - ایک یہہ کہ اجلاس کانگرس میں مسلمانوں کے واسطے گورنمنٹ سے خاص رعایتیں حاصل کرنے کے لئے ایک رزولیوشن پیش کیا جانا تجویز ہوا جس کا مدعا یہہ تھا کہ ہندوستان کی آبادی میں تعداد کے لحاظ سے صرف دو قوموں کی کثرت ہے - یعنے ہندو اور مسلمان ؛ جس میں سے ہندو تو ترقی کے میدان میں بہت کچھ آگے بڑھے ہوئے ہیں - مگر مسلمان ہر پہلو سے پیچھے رہے ہوئے ہیں ؛ مسلمانوں کی تعلیمی کمزوری نے اُن کو ہر طرح سے شکستہ حال کر رکھا ہے - اور جب تک اُن کے لئے گورنمنٹ سے خاص سہولتیں - اور رعائتیں منظور کرائی جائینگی - اور اُن کو اپنی ہمعصر قوم کے ساتھ مساوات کا درجہ نہ دلایا جائیگا - ممکن نہیں کہ کانگرس اپنے مقاصد میں کامیاب ہو ؛ ظاہر کیا جاتا ہے کہ ✦ مسٹر ہیوم صاحب نے سبجکٹ کمیٹی میں یہہ رزولیوشن پیش کیا - اور ایک پرزور تقریر میں خواہش ظاہر کی - کہ اس رزولیوشن کو پڑھنا چاہئے ؛ بہت سی مضبوط وجوہات کے ساتھ پیش ہونے پر بھی عام طور پر مخالفت کی گئی اور بنگال بمبئی - مدراس - اور پنجاب کے بعض ڈیلیگیٹوں نے پکار کر کہا - کہ کانگرس اہل ہند کے لئے ہے جس میں - ہندو - مسلمان - سکھ - عیسائی - یہودی - پارسی - مرہٹے - آریہ سب شامل ہیں - مسلمانوں کے لئے کوئی خاص رعایت پیش کرنے کا نام نہ لینا چاہئے - بلکہ وہ رعایت مانگو جو ہندوستان بھر کے لئے ہو ؛ اسکے علاوہ یہہ بھی کہا گیا - کہ کئی لاکھ روپیہ ہندوؤں کا خرچ ہوا ہے - گورنمنٹ کے نزدیک ہندوؤں کو بغاوت کے قریب قریب الزام دیا جاتا ہے - مسلمانوں کی مینگ لگی نہ پھٹکری - اور خاص فائدہ اُٹھائیں - اور گورنمنٹ کے نزدیک بھی سچے کے سچے ؛ اس مخالفت میں پنجاب کا بہت بڑا حصہ تھا ؛ یہہ جوش مخالفت دیکھکر - مسٹر ہیوم صاحب جنرل سکرٹری نہایت خفا ہوئے اور پکار کر کہنے لگے - کہ مجھے ہرگز معلوم نہ تھا - کہ کانگرس ایک خاص فرقہ کی بہتری اور بہبودی کے لئے قائم ہوئی ہے - اگر مجھکو پہلے سے اس کا علم ہوتا - تو میں ہرگز اس میں شامل نہ ہوتا - اور اب بھی کیا جلدی اس خود غرضی سے آگاہ ہوگیا ہوں - دیکھوں تو کیونکر کانگرس قائم رہ سکتی ہے ؛ یہہ سنکر کانگرس کے چند ممبروں نے مسٹر ہیوم صاحب سے التجا کی - کہ وہ ایسا کہیں کانگرس کا کام بھی ملیا میٹ ہو جائیگا - اور تمام دُنیا میں اس کا چرچا ہو جائے گا ؛ اسپر اُنہوں نے پھر ویسی ہی سختی سے جواب دیا ؛ مسٹر نوروجی دادابھائی نے بھی مسٹر ہیوم صاحب کی تائید کی - اور کہا - کہ ابتدا میں گورنمنٹ نے اہل ہند کو مفت تعلیم دی ہے - جس سے مسلمانوں نے فائدہ نہیں اُٹھایا - پس وہ قرض مسلمانوں کا گورنمنٹ کے ذمے ہے - جو ہر طرح سے واجب الادا ہے ؛ اسکے علاوہ مسلمانوں نے اپنی سلطنت کے وقت میں تمام ماتحت قوموں کے ساتھ عمدہ برتاؤ کیا ہے - بہت سے ہندوؤں کو راجہ بنایا - راجگی کے خطاب دیئے - جو اب تک چلے آتے ہیں - اور اُن کا یہہ احسان ہم پر ایسا ہے - جسکو ہم بھول نہیں سکتے - پس ہم کو اسوقت کوشش کرنی چاہئے - کہ ہمارے ہمسایہ بھائی - جو ہم سے پیچھے رہ گئے ہیں کسی طرح ہمارے ساتھ ملسکیں ؛ اسپر بھی بدستور مخالفت رہی - آخر بہت کچھ لے دے ہوکر یہہ پاس ہوا - کہ یہہ رزولیوشن آئندہ سال کے اجلاس میں پیش ہو" - اخبار مذکور لکھتا ہے کہ ہمکو امر عجیب وغریب افواہ کے مان لینے میں بہت بڑا تامل ہے اگر اس واقعہ کا کچھ بھی وجود ہوتا تو لاہور کے معزز اخبار میں اسکا چرچا ہوئے بغیر نہ رہتا - ہماری رائے میں یہہ صرف ایک رزولیوشن کے متعلق چاشنی ہے جو اجلاس کانگرس میں اس صورت میں پاس ہوا ہے - کہ جو قومیں تعلیم میں لمرور ہیں اُن کے واسطے فیسوں کی کمی کی درخواست گورنمنٹ سے کی جائے - اس میں مسلمانوں کی کوئی خصوصیت نہیں ہے اور بہت سی قومیں ہیں جن کی تعلیمی حالت قابل افسوس ہے پھر مسلمانوں کے ساتھ اس کو منسوب کرنا محض ایک زبانی تسلی ہے ؛

(از پنجاب)

ہندوستان کے مسلمان آنکھیں کھولیں

ووکنگ انسٹیٹیوٹ لنڈن کے ڈاکٹر لیٹنر صاحب نے انسٹیٹیوٹ مذکور کے متعلق ایک مسجد بھی بنوائی ہی جس کے لئے ہندوستان کے والیان ریاست سے بہت روپیہ حاصل کیا گیا تھا حتی کہ بیان کیا گیا ہی کہ صرف بھوپال سے بارہ لاکھ روپیہ فراہم کیا گیا تھا۔ حال میں ایک واقعہ وقوع میں آیا جس سے معلوم ہوا کہ ڈاکٹر لیٹنر صاحب نے یہہ روپیہ مسلمانوں کے فائدے کے لئے جمع نہیں کیا تھا اور اس پر سخت جوش مخالفت ولایت میں برپا کیا گیا ہی۔ اخبار پاینیر نے لکھا ہی کہ حال میں لنڈن میں ایک مسلمان فوت ہوا اور اسکے دینی بھائیوں نے چاہا کہ اس کی تجہیز و تکفین مسجد کی اراضی پر کیجاوے۔ لیکن ڈاکٹر صاحب نے اس کی اجازت نہ دی اور وہ لوگ مجبور ہوئے کہ لاش کو لیورپول میں لیجا کر دفن کریں۔ مسلمانوں نے زور دیا کہ ہمارا حق ہی کہ ووکنگ میں اپنے بھائی کو دفن کریں اور ڈاکٹر صاحب نے کہا کہ یہہ ہمارا مال ہی۔ تمہارا حق کہاں سے آیا۔ اس واقعہ نے مسلمانان لنڈن کی آنکھیں کھولدیں اور انہوں نے اس بارہ میں اپیل شایع کی ہی کہ سلطان بھوپال نے بارہ لاکھ روپیہ محض اس غرض سے دیا تھا کہ ان کے برادران اسلام کو فائدہ پہنچیگا لیکن یہہ محض خیال نکلا ہی۔ ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں کل خرچ کا نصف سے زیادہ ہم نے اپنی گرہ سے بہم پہنچایا ہی۔ اور باقی روپیہ جس کی تفصیل وغیرہ نہیں بتلائی ایک صاحب نے دیا ہی۔ جو اپنا نام ظاہر کرنا نہیں چاہتے۔ اخبار پاینیر نے اس بارہ میں ایک زبردست نوٹ شایع کیا ہی۔ جس میں دکھلایا ہی کہ ڈاکٹر لیٹنر صاحب کی کرتوت کس قسم کی ہی۔ اور دریافت کیا ہی کہ وہ بتلائیں کہ کسقدر روپیہ انہوں نے لگایا۔ اور کسقدر روپیہ غیر کی امداد سے حاصل کیا تھا +

کس وقت زیادہ لوگ مرتے ہیں

عموماً خیال کیا جاتا ہی کہ ۴ بجے شام سے لیکر ۶ بجے تک دنیا میں زیادہ لوگ مرتے ہیں بہ نسبت دن رات کے اور کسی حصہ کے۔ بلکہ اس میں بھی ۵ بجے سے ۶ بجے تک زیادہ مقدار اموات کی ہوتی ہی۔ کیونکہ اس وقت حرارت عزیزی بہت گھٹی ہوئی ہوتی ہی۔ ہر عمر کے لوگوں سے ۲۸۸۰ مریضوں کی تحقیقات کے تجربے سے حسب ذیل نتایج حاصل ہوئی ہیں:-

دو گھنٹے ایسے ہیں کہ جن میں نسبتاً مقدار اموات بہت کم ہی یعنی نصف شب سے ایک بجے رات تک جبکہ اموات ۴۲ فی صدی اوسط سے کم تھیں۔ اور دوپہر سے ایک بجے دن تک جبکہ ۱۲ فی صدی اوسط سے کم پائی گئیں۔ ۲ سے ۶ بجے صبح تک بتدریج ترقی ہوتی ہی۔ پہلی صورت میں ۲۳½ فی صدی اوسط سے زیادہ۔ اور آخری صورت میں ۵½ فی صدی زیادہ سے زیادہ مقدار اموات کی ۵ سے ۶ بجے صبح تک ہوتی ہی۔ جبکہ یہہ اوسط سے ۴۰ فی صدی زیادہ ہوتی ہیں۔ اور پھر نصف شب کے وقت جبکہ اوسط اموات ۲۵ فی صدی زائد ہی۔ تیسرا وقت کثرت اموات کا ۸ بجے سے ۱۰ بجے صبح تک کا ہی جبکہ اوسط سے ۱۷½ فی صدی کی زیادتی پائی جاتی ہی۔ مگر جیسا کہ ڈاکٹر آپس میں کئی معاملات میں اختلاف رکھتے ہیں۔ اس میں بھی متفق نہیں۔ پیرس کے ڈاکٹر فیبر نے جو دو جدا جدا ہسپتالوں میں تمام مریضوں کے مرنے کے اوقات کا ایک جدول تیار کیا تھا۔ اس میں ظاہر کیا تھا کہ دن رات کے باقی تمام وقتوں سے شام کے سات بجے سے ۱۱ بجے تک مقدار اموات کی کم ہوتی ہی۔ مگر کسی اور وقت میں کسی دوسرے وقت سے زیادتی اموات کی کوئی خصوصیت نہیں +

(پیسہ اخبار)

کلانور ضلع گورداسپور

۷ جنوری کی شب کو عبدالرحمان حجام ساکن گورداسپور نے صدر بازار میں ایک خانگی مسماۃ رحمتی کا پیٹ چاک کیا متوفیہ کے شور و غل سے آدمی جمع ہوگئے جس سے قاتل کو فرار ہونے کا موقعہ نہ ملا اور پولیس نے پہنچکر ملزم کو گرفتار کر لیا۔ ایک اور شخص جسکو ملزم مجرم بنانا چاہتا ہی اجنبی معلوم ہوتا ہی اس کا یہہ بیان ہی کہ میں مسافر ہوں آج رات کو پشاور جانیکا قصد کیا ہی اسباب سرائے میں رکھا نانبائی کی دوکان سے کھانا کھا کر آتا تھا کہ ملزم نے مجھکو زبردستی پکڑ کر شور مچادیا کہ قاتل یہہ شخص ہی لیکن عبدالرحمن مذکور کے کپڑوں پر خون لگا ہوا ہی اور اس کے پاس سے ایک چاقو بھی برآمد ہوا ہی جس سے یقین ہوتا ہی کہ اصل قاتل یہی ہی دونوں شخص ماخوذ ہیں نتیجہ سے اطلاع دیجائیگی +

۱۲ اس ضلع میں معقول بارش ہوئی جس سے زمینداران خوش ہیں لیکن غلہ کی ارزانی سے ساہوکار لوگ ناخوش ہیں +

کراچی

۱۶ جنوری۔ کل صاحب مجسٹریٹ چھاونی نے دس شخصوں کو رائل فیوزلیرس سے رائفلیں چوری کرنے کی علت میں مجرم قرار دیا۔ جن میں سے ۶ کو چار چار سال قید کیا۔ اور باقی کو پانچ پانچ سو روپیہ کی ضمانتیں لیں۔ جن کے بہم نہ پہنچنے سے وہ بھی چھ چھ ماہ قید ہوئے +

ملکوں اور شہروں کی مختصر خبریں

فرانس میں بجلی کی طاقت سے چلنے والی فٹن گاڑی تیار ہوئی ہے۔ اس کی رفتار فی گھنٹہ دس میل ہے۔ اور ایک دفعہ کی بھری ہوئی طاقت ۴۲ میل تک گاڑی کو بآسانی لیجاتی ہے ✦

افسوس کی بات ہے کہ پروفیسر گارنر صاحب جو بندروں کی زبان سیکھ کر آئے تھے خلل دماغ میں مبتلا ہو گئے وہ بندروں کی باتیں کرتے اور کہتے ہیں کہ جرمن زبان بندروں کی زبان سے بہت ملتی ہے ✦

فرانس سپین۔ آسٹریا۔ ہالینڈ۔ اٹلی اور جرمنی میں فساد ہونے۔ متعدد ڈینامیٹ کے گولے استعمال کیا لائے گئے ہیں۔ اور جان سے ہاتھ دھوئے ہوئے ہیں ✦

سر ڈی فاکس جو ایکرسے دمشق تک ریلوے کے انجنیر ہیں یہہ پیشین خبری کرتے ہیں کہ چند سال کے بعد لنڈن سے ہندوستان تک آٹھ دن میں سفر ختم ہوا کریگا ✦

یوگنڈا میں پاک کلام کے حصے چھپ کر تیار ہوئے تو باشندے انہیں خریدنے کو ٹوٹ پڑے اس لئے ایک دکان کی کھڑکی کی راہ سے کتابیں دیگئیں۔ اور سب کتابیں فوراً فروخت ہو گئیں ✦

تخلیہ مصر کی نسبت برٹش پالیمنٹ میں حال میں پھر بحث کی گئی۔ جواب ملا کہ ابھی فوج کے گھٹنے یا قبضہ کے اٹھانے کا مطلق موقع نہیں ہے۔ موقع ہو گا تو سلطان المعظم سے اس میں گفتگو کی جائیگی ✦

جرسی میں ایک گائے جس کا نام طبس ہے سال بھر میں ۱۰۰۴۱۲ پونڈ دودھ دیتی ہے جس سے ۲۹۰ ۱ پونڈ مکھن برآمد ہوتا ہے ✦

سموآ ٹاپوؤں میں جو بحر الکاہل میں ہیں ۱۰ ۔ قبر میں سنہ ۱۸۳۰ء میں انجیل کی خوشخبری پہنچی تھی۔ اب وہاں مسیحیوں کا شمار ۳۰۰۰۰ ہے اور قریباً تمام باشندے لکھنا پڑھنا جانتے ہیں ✦

متابلی میں مسٹر ولسن کی تمام چیدہ پارٹی کے قتل ہو جانے کی خبر افسوس کہ تصدیق ہو گئی۔ اس جماعت میں پانچ کپتان۔ دو لفٹنٹ چار سارجنٹ۔ دو کارپورل اور ۱۸ سپاہی تھے ✦

تجویز ہے کہ ہندوستان میں سکول آف آرٹس سرکاری نہ ہیں۔ بلکہ پرائیویٹ انتظام سے چلیں۔ ان سکولوں میں ٹکنیکل تعلیم دیجاوے۔ آرٹس سکول ٹکنیکل مدارس میں تبدیل کئے جائیں ✦

مسٹر چیمبین مدارس کے ایک سالسٹر تھے یکایک مر گئے۔ وجہہ یہہ کہ انہوں نے کوئی زہریلی مچھلی کھائی تھی جس کا زہر خون میں سرایت کر گیا ✦

نظام حیدر آباد کی طرف سے ایک کمیٹی مقرر ہوئی ہے تاکہ جاگیرداروں کی تعلیم بالجبر پر غور کرے۔ جاگیرداروں کا شمار بہت ہے اور مل کر ایک مدرسہ کا انتظام کر سکتے ہیں ✦

جیل خانہ دہلی سے دو قیدی جو ۹ سال اور ۷ سال قید کے سزایاب ہوئے تھے تار اور تیل کے ذریعہ سے لوہے کی سلاخیں کاٹ کر اور چار سرکاری کمبل لے کر فرار ہو گئے ✦

کلکتہ میں لارڈ لینسڈون صاحب کے سنگین بت کے لئے اسی ہزار روپیہ چندہ کرنے لگے۔ اس میں سے ۲۰ ہزار جمع ہو گیا ہے۔ خالصہ دیوان بھی لارڈ ممدوح کو ایڈریس پیش کرینگے ✦

کلکتہ میں ایک ہندو عورت نے مسیحی ہو کر اپنے ہندو شوہر سے علیحدگی کی نالش دائر کی۔ شوہر عدالت میں آکر بیان کیا کہ میں عیسائی عورت کے ساتھ رہنا پسند نہیں کرتا۔ ڈسٹرکٹ جج علی پور نے ان کی شادی فسخ کر دی ✦

گورکھپور کا اخبار لکھتا ہے کہ حال میں ایک فحش کتاب آفینج پریس سے شائع ہوئی تھی۔ مصنف کتاب اور مینجر مطبع دونوں پر دو سو روپیہ جرمانہ ہوا ✦

دھارواڑ میں ایک طالبعلم نے پونا کے امتحان انٹرنس میں ناکامیاب ہونے کے باعث فرط غم سے ریلوے ٹرین کے نیچے دبکر خودکشی کر لی ✦

آجکل بندوقوں کی چوریوں کا موسم زور و شور کے ساتھ شروع ہو گیا ہے۔ اکثر مقامات سے بندوق چوری ہونے کی خبریں آتی ہیں۔ کراچی میں بندوق چوری کرنے والوں کو چار چار سال قید کی سزا دیگئی ✦

لاہور ۔ ۱۷ ماہ حال کو نواب لاٹ صاحب نے لارنس ہال میں سر جیمس لائل کی تصویر افتتاح کی ۱۸ تاریخ کو آپنے کمیشن افیون کے ممبروں کو ڈنر پارٹی دی ✦

ڈیرہ نانک میں ایک شخص ناجائز طور پر سنکھیا پاس رکھنے کے الزام میں گرفتار ہوا ہے۔ خانہ تلاشی پر قریباً سیر بھر سنکھیا برآمد ہوا۔ یہہ شخص مویشیوں کو مارنے کے لئے بھنگیوں کو سنکھیا فروخت کرتا تھا ✦

بقول اخبار عام پنجابی پادری جب علی صاحب مصنف تاریخ آصفی کو تاریخ مذکور لکھنے کے صلہ میں سرکار نظام نے پچیس ہزار روپیہ عنایت فرمایا ہے ✦

صدائے ہند بافسوس لکھتا ہے کہ اخبار ی دنیا کا پیر کہن سالہ کو منشی ہرسکھ رائے صاحب کا بعد چند دنوں کی بیماری زندگی کاٹ کر آخر کار ۷ جنوری کو آپکے پیارے پیرو منشی صاحب آنجہانی کا ہم سفر ہو گیا ✦

۶

اُس کی زندگی - جی اُٹھنا اور آسمان پر صعود کرنا - یہہ سب باتیں نہایت فوق الخلقت اور معجازی ہیں ؛ پس جو شخص مسیحیت میں سے فوق الخلقت باتوں کو ترک کرتا ہے - وہ ضرور مسیح کو بھی ترک کریگا ؛ بہرحال وہ مسیح کو ایک محض انسان تصور کرے گا - جو اَور آدمیوں کی مانند زندہ رہا اور مرگیا - جس کے جسم نے سڑن دیکھی - اور جسکی خاک مدت ہوئی کہ ہوا میں اُڑ گئی ؛ اِس صورت میں نہ تمام فوق الخلقت حقیقتیں جاتی رہیں گی - بلکہ تمام فوق الخلقت تعلیمیں بھی - جو معجزوں سے معتبر ثابت کی گئی تھیں - مثلاً ہمارے خداوند کی الوہیت - اور کفارہ - ایمان سے راستباز ٹھہرنا - قیامت - عدالت - اور ابدیت وغیرہ اور صرف تھوڑا سا اخلاق ہی سے مع چند تعلیمات طبعی مذہب کے باقی رہ جائیگا - اور وہ بھی بغیر کسی اعلیٰ ترین دلیل اور ثبوت کے رہیگا ؛ وہ شخص جو مسیحیت کی اُن سب فوق الخلقت باتوں کو ترک کرتا - اور تو بھی اپنے تئیں کہلاتا ہے - کہ میں انجیلی معنی میں ایک مسیحی ہوں - وہ صرف اپنے کو فریب دیتا ہے ؛

اَور اشخاص ہیں جو خیال کرتے ہیں - کہ مسیحیت میں معجزہ ایک اصلی جُز ہے - لیکن وُہ اِس بات کو مسیحی دین کے قبول کرنے میں ایک نہایت بڑی روک معلوم کرتے ہیں ؛ تھیوڈور پارکر کہتا ہے کہ "معجزات بہت دیندار شخصوں کے گلے میں - جو مذہب پر یقین رکھتے - لیکن پانی کے انگوری شراب بن جانے - یا ایک جسم کے جی اُٹھنے پر یقین نہیں کرتے - حلق کے پاٹ کی مانند اٹکتے ہیں" - بیڈن پاول کہتا ہے کہ "اگر معجزات اگلے زمانہ کی رائے میں مسیحیت کو سہارنے کے لئے خاص ستون تھے - تو زمانہ حال میں اُسکے قبول کرنے کے لئے وہ اُسکی خاص مشکلات اور رکاوٹوں میں سے ہیں" ؛ بلاشک اُن لوگوں کے نزدیک - جنہوں نے یہہ ٹھہرا لیا ہے - کہ ہم کسی فوق العادت - یا فوق الخلقت فعل پر ایمان نہ لائینگے - اور مذہب طبعی کے سوا اَور کسی مذہب کو نہ مانینگے - معجزات ایسے ہی ہیں ؛ لیکن جیسا کہ ہم نے ابھی دیکھا ہے معجزات مسیحیت کی جان اور ماہیت اور اُس کا جلال اور طاقت ہیں - اور بغیر اُن کے مسیحیت کی خواہش کرنا ایک ایسی آگ

۱۴

بعینہ جیسے انسان اولاً ایک خاص طریقہ سے وجود میں آیا - جو طریقہ خواہ پیدائش فوری - یا بہ ترتیب و تبدیل صورت کا ہو - کروڑہا کروڑ بنی آدم کی پیدائش کی ایک بھی حالت میں - جب سے تاریخ شروع ہوئی ہرگز دیکھنے میں نہیں آیا - ویسا ہی دین عیسوی کی اصل کی نسبت ہے ؛ بعینہ جیسا کہ ایک خاص اظہار الٰہی مرضی و قدرت کا نسل انسانی کی ابتدا میں ظاہر کیا گیا تھا - اسیطرح پر ایک خاص اظہار الٰہی قدرت - و مرضی کا - معجزات کی صورت میں - اِس نئے مذہب کو دُنیا میں داخل کرنے کے وقت کیا گیا ہے ؛ لیکن جیسا کہ نئی نسل اپنی ابتدا کے بعد حسب قاعدہ بظاہر تجربہ اور تاریخ کے معمولی قوانین پر - جو بعد اُسکی زندگی کے پیشتر قایم کئے گئے تھے - چھوڑی گئی تھی - ایسا ہی حال - بہ مزید وسعت اِس نئے مذہب کی نسبت ہوا ہے ؛ جیسا اُس حالت میں - ویسا ہی اِس حالت میں بھی - دوامی ظاہری معجزات درکار نہیں تھے - اور یہہ نیا مذہب - قوانین کے طریق میں - جنہیں خدا نے اِسی مقصد کے لئے - پہلے سے مقرر کیا تھا - خود بخود اپنی جگہ کر لینے کے لئے چھوڑا گیا ہے ؛ جب کوئی شخص عمدہ رنگین پانی سے بھرے ہوئے برتن کو - کسی پہاڑی چھوٹی دھارا میں اُنڈیل دیتا ہے - تو وہ اُس میں گرتے وقت کچھ چل چل - اور تزلزل پیدا کرتا - اور ہر طرف لہریں پہنچاتا ہے - لیکن وہ پانی جلد دھارے کے ساتھ مل جاتا ہے - اور بعد ازاں اُس کی دھارے کے ساتھ اپنی مخصوص رنگت اُسکو دیتا ہوا - برابر بہتا ہے ؛ ایسا ہی حال دُنیا کی تاریخ کی دھارا میں دینِ عیسوی کے داخل ہونے کی نسبت ہوا ہے - کہ اُس کے داخل کے ہمراہ معجزوں نے مناسب وقت میں زیادہ معمولی قانون کے طریق کو راہ دی ؛

یہہ طریقہ بیان جیسا کہ بعض اور شخصوں نے انجیلی معجزات کی نسبت اختیار کیا ہے - کہ وہ قوانین نیچر کی شکستگی - یا جہان کے طریق میں بے ترتیبی [illegible] کرنے کا باعث ہیں - درست نہیں ہے ؛ بلکہ معاملہ اِس کے بالکل برعکس ہے ؛ خدا انتظام کا خدا ہے اور اُس کے معجزات صرف اعلیٰ تر انتظام کی غرض - اور فوائد کے لئے واقع ہوتے ہیں ؛ اگر دُنیا میں بجز دائمی - اور غیر متبدل طبعی قوانین کے اَور کچھ نہ ہوتا - تو فی الحقیقت دُنیا میں ایک کارترتیب کے سوا کچھ بھی نہ ہوتا - اور اِس

۴

لئے معجزات کی بھی کچھ ضرورت نہ ہوتی ؛ لیکن ایسی حالت میں دُنیا خواہ کتنی ہی بڑی ہوتی - نہایت ہی خوار ولاچار ہوتی ؛ وہ ایک اِنسان جیسے اخلاقی وجود کا - جو خود مختار - اور اِس سبب گناہ کر سکتا تھا - اِس تماشگاہِ عالم میں داخل ہونا تھا جس نے سب کو بدل دیا ؛ یہہ ایک یقینی حقیقت ہی - کہ اِنسان گنا ہیں - اور گناہ آلودہ طریقوں میں پڑ گیا - اور یہہ وہ گناہ کا تاریک ماجرا ہی - جو ترتیب کا بڑا اَبتر کرنے والا - اور دُنیا میں بے ترتیبی کا باعثِ عظیم ہی ؛ اور ٹھیک اِس گہری - اور تباہ کرنے والی بے ترتیبی میں - جو گناہ کے باعث ہوئی - ہم معجزوں کے درمیان آنے کے حقیقی سبب اور اصل کو پاتے ہیں ؛ اُس کا مقصد یہہ تھا - کہ اِس خوفناک بے ترتیبی کو موقوف - اور الٰہی اِنتظام کو بحال کرے ؛ اور ایسا کرنے میں یہہ فوق الخلقت مذہب - بہ نسبت اُس طبیب کے اِنتظامِ نیچر کو زیادہ نہیں توڑتا ہی - جو اپنے ہوشیار علاج و ادویہ سے بیماری کی ترقی کو روکتا - یا اُس کو بالکل رفع کرتا ہی - اور پُردرد مریض کو کامل تندرستی میں بحال کرتا ہی ؛ جس نے قوانینِ نیچر میں اصلی شکستگی کو داخل کیا - وہ گناہ تھا - اور بے انتظامی و بے ترتیبی کا اِلزام فقط اُسی کے ذمّہ لگتا ہی ؛ لیکن دینِ عیسوی جو ایک فوق الخلقت دین ہی - الٰہی اِنتظام و ترتیب کے فوائد کے لئے داخل اور موجود ہوا ہی ✦

جسقدر ہم اِس بات پر غور کرینگے - کہ معجزات نہایت اعلیٰ ترتیب کے قاعدہ کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں - اُسی قدر وہ زیادہ صفائی سے ظاہر ہوگی ؛ نیچر میں صریحاً عروج پذیر مدارج ہیں جن کو ہم سیڑھیاں کہہ سکتے ہیں - یعنی مادّہ - کیمیائی قوت نباتاتی زندگی - حیوانی زندگی اور روحانی زندگی ؛ ایک موحد شخص معمولاً یقین کرتا ہی - کہ چڑھاؤ میں ادنیٰ ترین درجہ اعلیٰ ترین درجہ کے لئے موجود ہوا ہی ؛ یعنے مادہ کیمیائی قوت کے لئے - کیمیائی قوت نباتاتی زندگی کے لئے نباتاتی زندگی حیوانی زندگی کے لئے - اور یہہ سب روحانی زندگی کے لئے - جو گویا اِس مینار کی چوٹی ہی ؛ پس یہہ امر یقینی ہی - کہ اگر روحانی - یا اعلیٰ ترین وجود کسی وجہ سے ابتری و بیماری کا شکار ہو جائے - تو بجز اِس کے نہیں ہو سکتا - کہ ادنیٰ ترین مدارج ضرورتاً اپنے تو ہی مستعمل ہونا قبول کرینگے کہ اعلیٰ ترین کے اندر ترتیب و صحت کے بحال کرنے میں مدد ہوں ؛ یہہ کہنا کہ اُن کی عام ترتیب و قوانینِ عمل ہرگز بدل نہیں سکتے - خواہ

۵

اعلیٰ ترین مقصد جس کے لئے وہ موجود ہوئے ہیں - ابتری و بیماری میں پڑ جائے - یقیناً خلافِ عقل معلوم ہوتا ہی ؛ بلکہ یہہ نہایت معقول معلوم ہوگا - کہ ادنیٰ ترین مدارج - اِس مقدمہ کی اصل غایت ہی سے - اِس طور پر اِستعمال میں آسکینگے - کہ اعلیٰ ترین کی صحتوری اور ترتیب کو مدد دے سکیں ؛ مثلاً ایک بڑے مکان کے اندر اثاث البیت نوکر چاکر - اور طرح طرح کے اِنتظام مکین کی خوش دلی - اور خدمت کے لئے موجود کئے گئے ہیں - لیکن جب مکین کسی بیماری - یا تکلیف میں مبتلا ہو - تو جہانتک اُس کی صحت وری کے لئے ضرور ہوگا - وہ تمام اِنتظام بالضرورت تبدیل ہونا قبول کرینگے ؛ یہہ کہنا کہ ایسی تبدیل غیر ممکن ہی - ایک بیہودہ بات ہی ؛ ایسا خیال کرنا گویا انجام کی نسبت وسائل کی - مکین کی نسبت مکان کی - اور اعلیٰ ترتیب کی نسبت ادنیٰ ترتیب کی زیادہ قدر و عزت کرنا ہی ؛ موحد شخص دُنیا اور اُس کے قوانین کو آدمی کے لئے بنائے گئے خیال کرتا ہی - نہ یہہ کہ آدمی دُنیا اور اُس کے قوانین کے لئے بنایا گیا ہی ؛ پس اگر آدمی روحانی بیماری اور ابتری میں مبتلا ہو جائے تو اُس وقت خدا دُنیا - اور اُسکے قوانین کو - اگر ضرورت ہو تو بطریقِ معجزات بھی کام میں لاتا ہی - کہ آدمی کی روحانی صحت کو بحال کرنے میں مدد ہوں ؛ یہہ اصلی اعلےٰ ترتیب کی جان ہی - کہ ادنیٰ قوانین اور قوتیں - اعلیٰ یا روحانی طبقہ کے فائدہ کے لئے مستعمل ہوں ؛ اِسلئے وہ جسکو معجزہ کہتے ہیں - اگرچہ دم بھر کے لئے ایک ادنیٰ قسم کی ابتری کا باعث نظر آوے - لیکن اعلےٰ ترین ترتیب کے ساتھ ٹھیک مطابقت رکھ سکتا ہی - برعکس اِسکے بعض حالات میں معجزہ کی عدم موجودگی اعلےٰ ترین - یا روحانی قاعدہ میں ایک نقص - یا شگاف کا باعث ہو سکتی ہی ✦

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو انجیلی معجزات کے بیان کو کم قدر خیال کرتے ہیں ؛ وہ خیال کرتے ہیں کہ اگر ہم اُنپر یقین نہ کریں - تو بھی مسیحیت میں مضبوط رہ سکتے ہیں ؛ ایسے خیال کی نسبت ہم بلا تامل کہہ سکتے ہیں - کہ یہہ امر بالکل غیر ممکن ہی - کیونکہ معجزات مسیحی مذہب کی ریڑھ[†] ہیں - اور وہ جو اُسکو دیگر مذاہب سے ممتاز کرتا ہی یہی ہی ؛ مسیح خود مسیحیت ہی ؛ اُس کا مجسّم ہونا - اُسکی ذات

† پشت کی ہڈی ؛

بقیہ رویداد جلسہ میونسپل کمیٹی لودیانہ

نمبر ۴/۱۔ سوال اچھرو مل بانیہ برادر ملنے اجازت تعمیر دوکان و رپورٹ ممبر صاحب حلقہ کہ جانب جنوب اندر شید نالی و جانب شرق لائن میں مکان ملحقہ کی اجازت دیجاوے +

تجویز ہوئی کہ حسب رائے ممبر صاحب حلقہ اجازت دیجاوے +

نمبر ۴۔ تخمینہ جات جو براد منظوری پیش ہوے +

نمبر ۴/۱۔ تخمینہ سڑک بازار بھولا ہی والا بہ تعداد للعہ +

نمبر ۴/۲ تخمینہ تعمیر نالی کوچہ مالیری مل بہ تعداد للعہ +

نمبر ۴/۳۔ تخمینہ تعمیر نالی دورویہ محلہ تھاپراں مالہ +

نمبر ۴/۴۔ تخمینہ تعمیر نالی بازار بھولا ہی والہ مالعہ +

نمبر ۴/۵۔ تخمینہ تعمیر نالی و فرش کوچہ حجاماں تن نہ تھاپراں لعہ +

نمبر ۴/۶ تخمینہ تبدیلی نالی کوچہ ہائے محلہ بندیاں معہ مرمت فرش محلہ مصراں عہ +

تجویز ہوئی کہ تخمینہ ہائے منظور کئے جاویں +

نمبر ۴/۷۔ تخمینہ تبدیلی نالی و مرمت فرش محلہ مصراں عہ +

حسب رائے سب کمیٹی نامنظور کیا جاوے +

نمبر ۴/۸۔ تخمینہ مرمت منڈیر پل سڑک چکر تھصیل تمرالہ۔ مالعہ +

تجویز ہوئی کہ جملہ تخمینہ ہائے منظور کئے جاویں +

نمبر ۴/۹۔ تخمینہ تبدیلی فرش محلہ کوندلاں بہ تعداد مالہ للعہ +

تجویز ہوئی کہ حسب رائے وائس پریزیڈنٹ تخمینہ منظور کیا جاوے +

نمبر ۴/۱۰۔ رپورٹ سب کمیٹی واسطے منظوری رقم مالہ واسطے صفائی چاہات معہ منظوری ٹھیکہ بنام کاہنا پسر سدھو جھیور +

تجویز ہوئی کہ حسب رائے سب کمیٹی دینا ٹھیکہ صفائی چاہات کا منظور کیا جاوے +

نمبر ۱۱۔ رپورٹ داروغہ صفائی براد ملنے ہے بابت مرمت ہرٹ چاہات نمبر ۴ و نمبر ۱۔ بہ تصدیق سب کمیٹی صفائی +

تجویز ہوئی کہ دینا ہے کا منظور کیا جاوے +

نمبر ۴/۱۲۔ تخمینہ پھاوڑہ ہائے آہنی تعداد عہ +

نمبر ۴/۱۳۔ تخمینہ ٹوکرہ ہائے واسطے خاکروبان صفائی شہر بہ تعداد ملے +

نمبر ۴/۱۴۔ تخمینہ مرمت چاہ بخش اللہ خاں والہ متصل بورڈنگ ہوس +

نمبر ۴/۱۵۔ تخمینہ لگانے چوکٹھہ آہنی اوپر نالی حوض محلہ باگرواں لعہ +

نمبر ۴/۱۶۔ تخمینہ مرمت منڈیر چاہ بورڈ سکول لودیانہ معہ دیگر مرمت ہائے لعہ +

تجویز ہوئی کہ جملہ تخمینہ ہائے منظور کئے جاویں +

نمبر ۴/۱۷۔ کاغذات میشی منظوری مبلغ سہ واسطے خریدنے پتھر پیسنے بجائے للعہ کے بموجب رزولیوشن کمیٹی منظور ہو چکا ہے ماصہ +

تجویز ہوئی کہ میشی رقم سہ کی منظور کیجاوے

نمبر ۵۔ رپورٹ سب کمیٹی براد منظور فرمائے جانے ہدایات سکھاں بحساب فی سگ ہم ... سے ... کے ... بسبب اس کے کہ اب رسی سے باندھنے ... پکڑے جاتے ہیں معہ روبکار صاحب پریزیڈنٹ ... مورخہ ... ۱۸۹۳ء

تجویز ہوئی کہ اول دیگر مقامات مثل ... امرتسر و دہلی و جالندھر و ہوشیارپور و انبالہ سے شرح موجودہ دریافت کی جاوے اور آئندہ کے لئے جو جو شہر سے کچھ ایک کتوں کو چھوڑ دیتے ہیں اُسکے بارہ میں کوئی قاعدہ مرتب کرنے کے بارہ میں سید غلام محمد صاحب ۔ و صاحب پریزیڈنٹ رائے دیں کہ اس نقص کے انسداد کے لئے کیا کارروائی قانونی طور سے ہو سکتی ہے +

نمبر ۶ ۔ رپورٹ سب کمیٹی براد منظوری ٹھیکہ کنکر بنام سنی چند بحساب للعہ فی صدی بحوالہ رزولیوشن نمبر ۱ مورخہ ۲ مئی ۱۸۹۳ء +

تجویز ہوئی کہ سنی چند کو ٹھیکہ دیا جاوے اور اُس سے باضابطہ اقرارنامہ وغیرہ لے لیا جاوے +

نمبر ۷۔ روبکار جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مورخہ ۵۔ مئی ۱۸۹۳ء مشعر اس کے کہ مساۃ گوماں پاگلہ اندر حدود میونسپل رہتی ہے۔ خاوند اسکا محتاج ہے مبلغ عہ روپیہ ماہوار خوراک پاگلہ کی میونسپل کمیٹی کو دینی پڑے منظور کرے +

اطلاع ہوئی کہ مطابق اُسکے عمل ہو +

نمبر ۸ ۔ رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر کوتوالی لودیانہ بدرخواست اس کے ۱۰ مئی ۱۸۹۳ء کو متصل اڈہ یکہ خانہ آگ لگی ۹ نفر اطفائی امداد کنندہ کو انعام ملے معہ کاغذات متعلقہ +

تجویز ہوئی کہ داروغہ صفائی سے رپورٹ طلب ہو کہ ان امداد دہندگان میں سے ملازم کون ہیں اور غیر ملازم کون +

(باقی پھر)

پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی انارکلی لاہور

فہرست کتب جو بائبل خوانوں مسیحی ٹیچروں اور سنڈے سکولوں کے کام آئیں

کتب تاریخ و جغرافیہ

یونانی و دنیاوی تواریخ کا مجموعہ	اردو	۱۲
یسوع مسیح کے احوال	ایضاً	۶ر ۵ر
تاریخ مسیح حصہ اول و دوم مصنفہ پادری عمادالدین صاحب حصہ اول ۲ر		
تاریخ کلیسیا	اردو	۶ر
کتاب مقدس کا احوال مختصر۔ اردو فی حصہ ۱ر	ایضاً رومن فی حصہ	۲ر
خلاصہ تواریخ	رومن	۲ر
مسیحی دین اور کلیسیا کی تواریخ	ایضاً	۲ر
قدیم تواریخ کا اختصار	ایضاً	۲ر
جغرافیہ پاک کتاب	اردو	۸ر
ایضاً کنعان۔ اردو ۲ر۔ شمس الجغرافیہ	اردو	۱ر

کتب لغت وغیرہ

کلید الکتاب اردو مصنفہ پادری ٹامسکنس صاحب		۱۲
ایضاً	رومن	۱۲
لغات پاک کتاب	ایضاً	۱۲
تقدیس اللغات	ایضاً	۲ر
مفتاح التوریت	ایضاً ۲ر با تصویر	۸ر
کوائف الصحائف اردو ڈاکٹر عمادالدین صاحب		۸ر
اوراد اسیرو المسیح	ایضاً	۴ر
ایضاً	رومن	۸ر

یہہ کتابیں بائبل خوانوں کے لئے نہایت مفید ہیں اس کے علاوہ مسیحی مذہب کے متعلق ہر قسم کی کتابیں اور بائبل مختلف زبانوں انگریزی اردو ہندی پنجابی وغیرہ میں موجود رہتی ہیں۔ خط و کتابت بنام ذیل ہونی چاہئے +

انارکلی لاہور

اسسٹنٹ سکرٹری پنجاب ریلیجس بک سوسائٹی

اشتہار

ایک محنت کش ٹیپسٹ کی ضرورت ہے جو صرف خدا کے واسطے اپنی زندگی کاٹنا چاہتا ہے۔ نیز لوگوں کے روحانی فائدے کا طالب ہو۔ مجھ مشتہر کے پاس درخواست کر کے گذران وغیرہ کا فیصلہ کر لیوے +

المشتہر

پادری فریڈرک پیپرل ڈیرہ اسمٰعیلخاں

شعر و سخن

غزل

وحدت کا گر بنا ئے دو عالم میں نور تھا
تثلیث کا ظہور بھی صد الصدور تھا
جب تک گنہ نہ اُس نے کیا بے قصور تھا
آدم خدا کی شکل تھا اس کے حضور تھا
ہیں سینکڑوں پہاڑ ولیکن وہ طور تھا
جھاڑی میں جسپہ جلوۂ حق کا ظہور تھا
ہم عاصیوں کی حالت خستہ کو دیکھکر
عیسےٰ اگر نہ آتے محبت سے دُور تھا
پورا ہوا جو پاک صحیفوں میں تھا لکھا
یہہ سب صلیبی موت کا ایا ضرور تھا
ملتا نہیں زمیں پہ نشاں اُن کا آجکل
کیا ہو گئے وہ جن کو بہت کچھ غرور تھا؟
ہم کو کلام پاک نے حق کے بتا دیا
دنیا میں آپ آیا جو دُنیا کا نور تھا
اللہ رے مسیح تیری شان مغفرت!
اوریاں تو بات بات میں اپنا قصور تھا
جبتک نہ پائی مخلصی ڈرسے اُٹھے نہ ہم
ہم کو شراب شوق کا ایسا سرور تھا

قطعہ

انسان کو خدا سے ہو قربت یہہ تھا محال
تدبیر ایسی کرنے کا کس میں شعور تھا؟
لیکن یسوع کے فدیہ جانگُزں سے لطیف
نزدیک تر وہ ہو گیا جو پہلے دُور تھا

اِطلاع

ناظرین نور افشاں۔ اور نیز ان صاحبوں کو جو نور افشاں منگانا چاہتے ہیں اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اخبار کی قیمت پادری ای۔ پی نیوٹن صاحب مینیجر نور افشاں کے نام بھیجیں مینیجر مشن پریس۔ یا ایڈیٹر نور افشاں کے نام نہ بھیجیں کیونکہ نور افشاں کے حساب کی کتاب صاحب موصوف رکھتے ہیں نہ اخبار کے متعلق خط و کتابت بنام ایڈیٹر ہونی چاہئے +

لودیانہ

ہفتہ زیر اشاعت میں چار پانچ دن تک بارش رات دن لگاتار ہوتی رہی آفتاب عالمتاب نے بھی اپنا چہرہ دامن ابر میں اسقدر چھپایا کہ گویا دن کو رات بنایا۔ اتوار کی شب کو قریب ساڑے آٹھ بجے زلزلہ بھی محسوس ہوا۔ دو روز سے مینہہ کھلا ہے۔ مگر گاہ بگاہ ابر ہو جاتا ہے۔ ہوا نہایت سرد و تیز چلتی ہے +

تعداد پیدائش ۴۳۔ تعداد فوت ۴۲ +

پادری ای۔ پی نیوٹن صاحب مینیجر نور افشاں کے واسطے مرکنٹائل پریس لودیانہ میں ایم۔ دانلی کے اہتمام سے چھپا